سپریم کورٹ کی رپورٹ (1996) .SUPP 8 ایس سی آر

راج کمار کرنوال

بنام

کمشنز اور دیگر

4 نومبر 1996

[کے۔ راماسوامی اور جی۔ بی۔ پٹنائک، جسٹسز]

یو۔ پی۔ ٹول ٹیکس ضوابط، لیوی اینڈ کلیکشن رولز، 1980 :

قاعدے 4، 7، 8 اور 9۔ اشیاء کی وصولی ٹھیکہ پر۔ منظوری۔ بعدازاں منسوخی۔ توثیق۔ منعقد: کمشنر کے پاس پچھلے سالوں کی کسی بھی بولی کو قبول کرنے کا کوئی اختیار نہیں ہے جو مقررہ طریقے کے علاوہ وقت کے ساتھ ختم ہو چکی ہے۔ لہذا کمشنر کا عمل دائرہ اختیار سے باہر تھا اور اس لئے غیر قانونی تھا۔ حکومت نے کمشنر کو ٹھیکہ دینے کا حکم منسوخ کرنے کی ہدایت دینے کا حق حاصل کیا تھا۔ لہذا کوئی مداخلت کی ضرورت نہیں ہے۔

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار: خصوصی اجازت کی درخواست (سی) نمبر 21020 آف 1996۔

1995 کے سی۔ ایم۔ ڈبلیو۔ پی نمبر 31606 میں الہ آباد ہائی کورٹ کے 27.8.96 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست گزار کی طرف سے کے۔ ایس۔ چوہان اور انیل۔ کرنوال۔

عدالت کا فیصلہ درج ذیل سنایا گیا:

درخواست گزار نے 25 فروری 1993 کو 1,20,000 روپے سالانہ کی نیلامی کے لئے سال 1993-94 کے لئے بولی لگائی تھی۔ مذکورہ بولی پر اس وجہ سے کام نہیں کیا جا سکا کہ پچھلے ٹھیکیدار نے ہائی کورٹ سے رجوع کیا تھا اور معاہدے پر عملدرآمد روک دیا تھا جس کی مدت وقت کے ساتھ ختم ہو گئی تھی۔ نتیجتاً 1995-97 کے لئے نئی نیلامی کرنے کے بجائے درخواست گزار کی درخواست پر ایگزیکٹیو انجینئر نے درخواست گزار کو دو سال کے لئے 1,20,000 روپے کی لیز دینے کی سفارش کی تھی جیسا کہ پچھلے حکم میں کیا گیا تھا جسے پہلے مدعا علیہ نے 2 ستمبر 1995 کو قبول کیا تھا۔ اس کے بعد کی ہدایات پر پہلے مدعا علیہ نے 28 اکتوبر 1995 کو اپنی کارروائی کے ذریعے درخواست گزار کو لیز کی منظوری منسوخ کر دی تھی۔ جب درخواست گزار نے اس کی قانونی حیثیت کو چیلنج کیا تھا تو ہائی کورٹ نے 1995 کے ڈبلیو پی نمبر 31606 میں 27 اگست 1996 کے حکم کے ذریعہ درخواست گزار کو ٹھیکہ دینے کو پچھلی گرانٹ کی توسیع قرار دیتے ہوئے کہا تھا کہ پہلا مدعا علیہ ریاستی حکومت کی پیشگی اجازت کے بغیر لیز میں توسیع کرنے کا اختیار نہیں رکھتا تھا۔ لہذا، یہ خصوصی اجازت کی درخواست۔

درخواست گزار کے وکیل جناب کے ایس چوہان نے دلیل دی ہے کہ 1995-97 سال کے لئے لیز دینے والے پہلے مدعا علیہ کے پاس یو پی ٹول ٹیکس ریگولیشنز لیوی اینڈ کلیکشن رولز، 1980 (مختصر طور پر "رولز") کے رول 7 کے تحت اسے منسوخ کرنے کا کوئی اختیار نہیں ہے جو اس کے رول 7 کے تحت کمشنر کو مکمل اختیار دیتا ہے۔ لہذا، اپنے حکم پر نظر ثانی کرنے کے کسی اختیار کے بغیر، کمشنر کو اسے منسوخ کرنے کا اختیار نہیں ہے۔ ہمیں اس جھگڑے میں کوئی طاقت نظر نہیں آتی۔

یہاں تک کہ اگر یہ مان بھی لیا جائے کہ ہائی کورٹ کا نقطہ نظر قانون میں درست نہیں ہے، چونکہ یہ ایک نئی گرانٹ ہے، اس لیے حتمی فیصلہ مندرجہ ذیل حالات پر منحصر کیا جا سکتا ہے۔ قواعد 4، 7، 8 اور 9 کے قاعدے درج ذیل ہیں:

"4۔ لیز دینے کا طریقہ کار۔ ایکٹ کے دفعہ 2-سی کی شق کے مطابق۔

(i) گورنر یا اس کا نامزد شخص حکومت کی طرف سے جاری کردہ نوٹیفکیشن میں متعین کردہ پل پر لگائے گئے ٹولز کی وصولی کے لئے لیز لینے کے خواہش مند افراد سے نیلامی کی بولی طلب کرسکتا ہے۔

(ii) گورنر یا اس کا نامزد شخص نیلامی کی بولیوں کی جانچ پڑتال کرے گا اور درخواست دہندگان کی طرف سے پیش کردہ کسی بھی دیگر تفصیلات کی حیثیت کی تصدیق کرے گا اور درخواست دہندگان کی طرف سے پیش کردہ دستاویزات یا کاغذات کی جانچ پڑتال کے بعد مناسب امیدوار کی ایک فہرست تیار کرے گا جسے ٹھیکہ کا معاہدہ دیا جاسکتا ہے۔

(iii) اگر یہ ضروری سمجھا جائے تو گورنر یا اس کا نامزد شخص کسی بھی بولی دہندگان کو مذاکرات کے لئے بلا سکتا ہے۔

(iv) گورنر یا اس کا نامزد فی الحال ڈویژنل کمشنر، بولی دہندگان کی فہرست میں سے کسی بھی شخص کا انتخاب کرے گا اور حکم دے سکتا ہے کہ مذکورہ شخص کے ٹھیکیدار کو مخصوص سڑک پل پر ٹول وصول کرنے کے حق کے سلسلے میں لیز دی جائے۔

(v) گورنر اگر ضروری سمجھے تو عوامی مفاد میں کسی مخصوص سڑک پل پر ٹول وصول کرنے کے حق کی لیز کو عوامی نیلامی میں ڈال سکتا ہے۔ اس طرح کی عوامی نیلامی مجاز افسر کی جانب سے اہم اخبارات میں پیشگی اطلاع دینے کے بعد کی جائے گی اور پہلی بار کم از کم ایک ماہ کا نوٹس دیا جائے گا۔ اگر ایسا موقع پیدا ہوتا ہے جس کی وجہ سے ٹینڈر/ نیلامی کو دوبارہ مدعو کیا جاتا ہے تو عوامی نیلامی کے ایک ماہ کا اسی طرح کا نوٹس جاری کیا جاسکتا ہے۔

(vi) گورنر یا اس کے نامزد کردہ ڈویژن کمشنر کو کسی بھی بولی/ ٹینڈر کو قبول کرنے یا مسترد کرنے کا اختیار ہوگا اور اس سلسلے میں اس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

(vii) کسی بھی سڑک پل پراجیکٹ کے تحت ٹول وصول کرنے کے حق کا کوئی ٹھیکہ /معاہدہ ایک وقت میں 5(5) سال سے زیادہ کی مدت کے لئے نہیں کیا جائے گا۔

(viii) گورنر یا اس کے نامزد کنندہ کو نیلامی کی رقم کی تین ماہ کی قسط (بشمول زر بیعانہ) کے مساوی ضمانت فراہم کرنے کی ضرورت ہوگی۔

(ix) ٹھیکہ/ معاہدے کو معیاری فارم پر نافذ کیا جائے گا۔

(x) ٹھیکہ پر عمل درآمد اور رجسٹریشن کی لاگت ٹھیکہ دار کے ذریعہ برداشت کی جائے گی۔

7۔ نیلامی کی بولیوں کو قبول کرنے کے اختیارات کا استعمال: اتر پردیش کے گورنر کی جانب سے نیلامی کو قبول کرنے اور معاہدہ کرنے کے اختیارات متعلقہ ڈویژن کے کمشنر یا کسی بھی افسر کو تفویض کیے جائیں گے جو گورنر کی طرف سے اس سلسلے میں ایسا کرنے کا مجاز ہو۔

8۔ سب سے زیادہ نیلامی کی بولی کو قبول کرنا۔ اگر نیلامی کی بولی/ مذاکرات کی پیشکش سب سے زیادہ نہیں ہے تو، کم نیلامی کی بولی/ مذاکرات کی پیشکش کو ریاستی حکومت کی مناسب منظوری حاصل کرنے کے بعد ہی قبول کیا جا سکتا ہے۔

9۔ ٹھیکہ میں توسیع۔ ریاستی حکومت کی پیشگی منظوری کے بغیر ٹھیکہ میں توسیع نہیں دی جا سکتی ہے۔

قاعدہ 4(1) گورنر یا اس کے نامزد شخص کو یہ اختیار دیتا ہے کہ وہ حکومت کی طرف سے جاری کردہ نوٹیفکیشن میں متعین کردہ پل پر لگائے گئے ٹولز کی وصولی کے لئے ٹھیکہ لینے کے خواہش مند افراد سے نیلامی کی بولی طلب کرے۔قاعدہ 4(2) میں کہا گیا ہے کہ گورنر یا اس کا نامزد شخص نیلامی کی بولیوں کی جانچ پڑتال کرے گا اور درخواست دہندگان کی طرف سے پیش کردہ اسٹیٹس اور دیگر تفصیلات کی تصدیق کرے گا اور درخواست دہندگان کی طرف سے جمع کرائے گئے دستاویزات یا کاغذات کی جانچ پڑتال کے بعد مناسب امیدوار کی ایک فہرست تیار کرے گا جس کو ٹھیکہ پر رابطہ دیا جاسکتا ہے۔اگر یہ ضروری سمجھا جائے تو گورنر یا ان کا نامزد شخص ذیلی قاعدہ (3) کے تحت کسی بھی بولی دہندگان کو مذاکرات کے لئے بلاسکتا ہے (iii) ذیلی قاعدہ (4) کے تحت کسی بھی بولی دہندہ کو منتخب کرنے کا اختیار دیا گیا ہے اور اس کے بعد نامزد شخص کو مخصوص روڈ پل پر ٹول وصول کرنے کے حق کے سلسلے میں ٹھیکہ کا ٹھیکہ دینے کا اختیار حاصل ہے۔ ذیلی قاعدہ (5) عوامی کارروائی کے ذریعہ ٹھیکہ کی منظوری کا متبادل طریقہ فراہم کرتا ہے جس سے ہمیں اس معاملے میں کوئی تشویش نہیں ہے۔ٹھیکہ کی منظوری کے بعد، جیسا کہ ذیلی قاعدہ (7) کے تحت تصور کیا گیا ہے، پانچ سال سے زیادہ نہیں، ٹھیکہ دار کو نیلامی کی تین ماہ کی قسط، رقم کے برابر ضمانت دی جائے گی۔وہ ذیلی قاعدہ (9) کے تحت معیاری شکل میں معاہدے پر عمل درآمد کرے گا۔اس پر عمل درآمد کے بعد قواعد کے قاعدہ 7 کے تحت قبولیت کا اختیار کمشنر اول مدعاعلیہ کو دیا گیا ہے۔اگر بات چیت کے بعد نیلامی کی بولی سب سے زیادہ نہیں ہے، تو نچلی نیلامی کی بولی صرف قاعدہ 8 کے تحت ریاستی حکومت کی منظوری حاصل کرنے کے بعد ہی قبول کی جاسکتی ہے۔ٹھیکہ میں توسیع کو قاعدہ 9 کے تحت ریگولیٹ کیا جاتا ہے۔

اس طرح نیلامی کا طریقہ اپنے آپ میں ایک مکمل کوڈ ہے جو عوامی اطلاع کے ذریعہ مخصوص سڑک پلوں پر ٹول جمع کرنے کے حق کو ریگولیٹ کرتا ہے۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ پہلا جواب دہندہ پچھلے سالوں کے لئے کسی بھی بولی کو قبول کرنے کے اختیار سے محروم تھا جو قاعدہ 4 اور اس کے بعد مندرجہ ذیل قواعد کے تحت متعین کردہ طریقہ کار کو چھوڑ کر وقت کے ساتھ ختم ہوگیا تھا۔لہٰذا پہلے جواب دہندہ کا عمل دائرہ اختیار سے عاری ہے اور اس طرح یہ غیر قانونی ہے۔لہٰذا حکومت نے پہلے مدعاعلیہ کو درخواست گزار کو ٹھیکہ دینے کا حکم منسوخ کرنے کا حق حاصل کیا۔ہمیں مدعاعلیہ کے ذریعہ کی گئی کارروائی میں مداخلت کی ضرورت نہیں ہے۔

اس کے مطابق خصوصی اجازت کی درخواست خارج کردی جاتی ہے۔

جی این۔

درخواست مسترد کردی گئی۔

Sheikh Javiad Alam
I am the author of this document

15.07.24